خیبر پختونخوا میں چارہ جات کی کاشت

(زرعی سفارشات برائے پیداواری ٹیکنالوجی)

نام فصل	زمین کی تیاری	وقت کاشت	ترقی دادہ اقسام	مقدار تخم فی ایکڑ	طریقہ کاشت	کھادوں کا استعمال فی ایکڑ	آبپاشی	نقصان دہ کیڑے اور بیماریاں	کٹائی	پیداوار
برسیم	بھاری میرا زمین تین تا چار مرتبہ ہل + سہاگہ	وسط ستمبر تا وسط اکتوبر	پشاوری، پچھیتی انمول، سپر برسیم، لیٹ فیصل آباد	چھ تا آٹھ کلوگرام	1. بذریعہ چھٹہ 2. بذریعہ ڈرل لائینوں میں ایک فٹ کے فاصلے پر	پانچ تا چھ ٹرالی گوبر کی گلی سڑی کھاد یا دو بوری DAP یا چار بوری SOP + ایک بوری یوریا اور ہر کٹائی کے بعد یوریا ڈالیں۔	دس تا پندرہ آبپاشیاں۔ پہلے دو پانی سات دن کے وقفہ سے بعد میں حسب ضرورت بذریعہ ڈرل کاشت فصل کو پہلا پانی تین ہفتے بعد دیں۔	لشکری سنڈی، جڑ کا کیڑا یا گلاؤ، تنے کا گلاؤ، انتھراکنوز، برسیم کا سڑنا	زمین سے ڈیڑھ تا دو انچ اوپر کریں کٹائی میں وقفہ ایک تا ڈیڑھ ماہ ہو	پینتیس تا چالیس ٹن فی ایکڑ، زیادہ سے زیادہ پچاس ٹن فی ایکڑ تک حاصل کی جاسکتی ہے۔
لوسرن	زرخیز میرا زمین، ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل، چار دفعہ دیسی ہل، کلٹیویٹر	اکتوبر تا نومبر	سرگودھا لوسرن	چار تا چھ کلوگرام	بذریعہ ڈرل، بذریعہ چھٹہ	ڈیڑھ بوری DAP + آدھی بوری یوریا یا دو بوری نائٹروفاس + ڈیڑھ بوری ہر کٹائی کے بعد یوریا SSP ڈالیں	پہلا پانی: تین ہفتے بعد، باقی حسب ضرورت موسم گرما: پندرہ تا بیس دن کے وقفہ سے پانی دیں۔	لشکری سنڈی، تیلیہ	بیج والی فصل کے لئے فروری کے بعد پانی بند کردیں اور جون میں کریں۔ بوائی کے تین ماہ بعد پہلی کٹائی کریں۔ باقی کٹائی ایک ماہ کے وقفہ سے کریں۔	تیس تا چالیس ٹن فی ایکڑ
جئی	زرخیز + بھاری میرا زمین مٹی پلٹنے والا ہل + تین مرتبہ دیسی ہل + سہاگہ بارانی علاقہ: موسم برسات سے پہلے گہرا ہل + بارش کے بعد ہل + سہاگہ	پندرہ اکتوبر تا تیس نومبر	PD-2، ایل وی 65، ایس 2000، NARC Oat	آبپاش علاقہ: پینتیس کلوگرام بارانی علاقہ: چالیس کلوگرام	بذریعہ چھٹہ، بذریعہ ڈرل لائنوں میں ایک فٹ فاصلہ	ایک بوری DAP + ایک بوری یوریا	تین تا چار پانی پہلا پانی بوائی کے تین ہفتے بعد، باقی حسب ضرورت بیج والی فصل کو پھول نکلنے کے بعد پانی نہ لگائیں۔	لشکری سنڈی، سٹے کی کانگیاری	پہلی کٹائی کاشت کے ستر تا اسی دن بعد کریں جب پچاس فیصد سٹے نکل آئیں دوسری کٹائی کاشت کے سو تا ایک سو دس دن بعد کریں۔	سات سو تا آٹھ سو من فی ایکڑ سبز چارہ، پچیس من فی ایکڑ بیج
جوار یا چری	بھاری میرا زمین۔ تین تا چار مرتبہ ہل + سہاگہ	مارچ تا اگست	جے ایس 2002، جے ایس 263، جوار 2011	بارانی علاقہ جات: پینتیس تا چالیس کلوگرام فی ایکڑ آبپاش علاقہ جات: تیس تا پینتیس کلوگرام بیج والی فصل: آٹھ تا دس کلوگرام	بذریعہ ڈرل، قطاروں کا فاصلہ: ایک فٹ بیج والی فصل کیلئے فاصلہ دو فٹ رکھیں۔	چارہ فصل: دو بوری نائٹروفاس یا ایک بوری DAP + آدھی بوری یوریا بیج والی فصل: ایک بوری DAP + ایک بوری پوٹاش	دو تا تین پانی پہلا پانی: بوائی کے تین ہفتے بعد	کونپل کی مکھی، تیلیہ، تنے کی سنڈی، مائٹس، ریڈ لیف سپاٹ، کانگیاری	بہاریہ کاشتہ فصل کی کٹائی: مئی تا جون خزاں کاشتہ فصل کی کٹائی: اکتوبر تا نومبر بیج والی فصل ماہ نومبر میں تیار ہوجائے تو سٹے کاٹ کر خشک کرلیں۔	28 سے 32 ٹن فی ایکڑ بارانی علاقہ جات: 18 تا 20 ٹن فی ایکڑ
باجرہ	ہلکی میرا زمین ہل + سہاگہ	مارچ تا اگست	کمپازٹ، پی ایس 2002، سرگودھا باجرہ 2011	نہری علاقہ جات: چھ کلوگرام بارانی علاقہ جات: آٹھ کلوگرام غلہ حاصل کرنے کیلئے: تین تا چار کلوگرام	بذریعہ کیرا یا ڈرل لائنوں کا فاصلہ ایک فٹ	ایک بوری DAP + آدھی بوری یوریا آدھی بوری یوریا جب فصل ڈیڑھ تا دو فٹ ہوجائے۔	پہلا پانی کاشت کے تین ہفتے بعد دیں بعد میں حسب ضرورت پانی دیں۔	شوٹ فلائی، تنے کی سنڈی، گراس ہاپر	چارہ فصل اڑھائی ماہ میں تیار ہوجاتی ہے بیج والی فصل کیلئے سٹے علیحدہ کریں جب فصل میں پچاس فیصد سٹے نکل آئیں۔	سبز چارہ: بارانی علاقہ جات: آٹھ تا دس ٹن فی ایکڑ نہری علاقہ جات: تیس تا پچپن ٹن فی ایکڑ بیج فصل: آٹھ تا دس من فی ایکڑ
مکئی بطور چارہ	بھاری میرا زمین دو تا تین بار ہل + سہاگہ	مارچ تا ستمبر	سرحد وائٹ، سلطان، سرگودھا 2002	چارہ فصل: پینتیس تا چالیس کلوگرام بیج فصل: پندرہ تا بیس کلوگرام	بذریعہ ڈرل لائنوں کا فاصلہ ایک فٹ بیج کی گہرائی: ڈیڑھ تا ڈھائی انچ	ایک بوری DAP + ایک بوری یوریا بعد میں یوریا حسب ضرورت ڈالیں	چار تا چھ پانی پہلا پانی بوائی کے تین ہفتے بعد دیں بعد میں حسب ضرورت	تنے کی سنڈی، کونپل کی مکھی، چست اور سست تیلہ، تنے کا گلنا سڑنا	بہاریہ کاشتہ فصل کی کٹائی مئی میں شروع کریں، جولائی کاشتہ فصل کی کٹائی ستمبر کے دوسرے ہفتے میں شروع کریں، چارہ فصل پینتیس تا چالیس فیصد پھول نکلنے پر کاٹیں۔	پچیس سے تیس ٹن فی ایکڑ
سدابہار	بھاری میرا زمین دو تا تین بار ہل + سہاگہ	یکم تا وسط مارچ	شاہ تاج، این اے آرسی ایس ایس ہائبرڈ، میٹھا سدابہار، پھوکا سدا بہار، پاک سوڈکس	دس تا بارہ کلوگرام	بذریعہ ڈرل لائنوں کا فاصلہ ڈیڑھ فٹ	دو بوری نائٹروفاس، ہر کٹائی کے بعد ایک بوری یوریا ڈالیں	چھ تا سات پانی، پہلا پانی بوائی کے تین ہفتے بعد دیں اس کے بعد حسب ضرورت دیں۔	تنے کی سنڈی، کونپل کی مکھی، تیلہ	پہلی کٹائی ڈھائی ماہ بعد کریں، پچاس فیصد سٹے نکلنے پر کٹائی کریں، دو کٹائیوں کے درمیان ڈیڑھ ماہ کا دورانیہ برقرار رکھیں۔	پچاس تا ساٹھ ٹن فی ایکڑ
گوارہ	ریتلی ہلکی میرا زمین	اپریل تا جولائی سبز کھاد: وسط اپریل تا یکم مئی بیج فصل: جولائی	بی آر 99، بی آر 2017، بی آر 90، بروکس، کلسٹر ٹائپ،	چارہ فصل: بیس تا پچیس کلوگرام بیج فصل: بارہ تا پندرہ کلوگرام	بذریعہ چھٹہ، کیرا لائنوں کا فاصلہ ایک فٹ	ایک بوری DAP	دو پانی پہلا پانی: اُگاؤ کے تین ہفتے بعد دوسرا پانی: پھول نکلنے پر	تیلہ، سوکا	پہلی کٹائی بوائی کے دو ماہ بعد کریں، چارہ والی فصل کی کٹائی پھول نکلنے پر یا پھلیاں نکلتے وقت کریں۔ بیج فصل: جب اسی فیصد پھلیاں بھورے رنگ کی ہوجائیں۔	چارہ کی پیداوار: بارانی علاقہ: سات تا آٹھ ٹن فی ایکڑ آبپاش علاقہ: دس تا بارہ ٹن فی ایکڑ بیج والی فصل: بارانی علاقہ: دس تا بارہ من فی ایکڑ آبپاش علاقہ: پندرہ تا بیس من فی ایکڑ
ماٹ گراس	بھاری میرا، ہلکی میرا، مٹی پلٹنے والا ہل + تین مرتبہ عام ہل + سہاگہ	فروری تا مارچ جولائی تا اگست	ماٹ، ماٹ ڈوارف، ایلیفنٹ گراس، ملائم	پانچ ہزار قلمیں یا جڑیں فی ایکڑ	بذریعہ قلم لائنوں کا فاصلہ ڈیڑھ تا تین فٹ بذریعہ جڑ	ایک بوری DAP + آدھی بوری یوریا ایک بوری یوریا ہر کٹائی کے بعد	پہلا پانی بوائی کے فوراً بعد دیں ہر ہفتے کے بعد حسب ضرورت پانی لگائیں۔	ابھی تک کوئی خاص کیڑے مکوڑے یا بیماری رپورٹ نہیں ہوئی۔	پہلی کٹائی بوائی کے تین تا چار ماہ بعد کریں اس کے بعد کٹائیوں کے درمیان ڈیڑھ تا دو ماہ کا دورانیہ رکھیں۔	اسی تا سو ٹن سبز چارہ فی ایکڑ
رواں	زرخیز میرا زمین، ریتلی، چکنی مٹی دو تا تین بار ہل + سہاگہ	مارچ تا جولائی	رواں 2003	چارہ فصل: پندرہ تا بیس کلوگرام بیج فصل: دس تا بارہ کلوگرام	بذریعہ چھٹہ، بذریعہ ڈرل یا کیرا لائنوں کا فاصلہ دو تا ڈیڑھ فٹ	درمیانے درجہ کی زمین ایک بوری DAP	دو تا تین پانی پہلا پانی: بوائی کے تین ہفتہ بعد بعد ازاں حسب ضرورت	لشکری سنڈی، تیلہ، تھرپس، پرندے، چوہے	مارچ کاشتہ فصل: مئی جولائی کاشتہ فصل: جولائی بوائی کے دو تا ڈھائی ماہ بعد فصل کاشت کیلئے تیار ہوجاتی ہے۔	بیس تا پچیس ٹن فی ایکڑ
روڈز گراس	بھاری میرا زمین تین تا چار بار ہل + سہاگہ	آبپاش علاقہ: شروع مارچ بارانی علاقہ: جون جولائی بذریعہ قلم: فروری تا مارچ بذریعہ جڑ: جولائی اگست	پائینیر، کٹمبورا، فائن کٹ، ٹاپ کٹ، کیلائیڈ	پانچ تا آٹھ کلو بیج گیارہ ہزار تا بارہ ہزار قلمیں فی ایکڑ	بیج: بذریعہ چھٹہ، بذریعہ ڈرل لائنوں کا فاصلہ ایک فٹ جڑ یا قلمیں: فاصلہ دو فٹ	بوقت کاشت: ایک بوری DAP + آدھی بوری یوریا یا دو بوری نائٹروفاس ہر کٹائی کے بعد ایک بوری یوریا	پہلا پانی: بوائی کے تین تا پانچ دن بعد اس کے بعد حسب ضرورت پانی دیں	چیونٹیاں اور لشکری سنڈی چیونٹیاں اس کے تخم کو چرا لیتی ہیں۔	پہلی کٹائی بوائی کے تین ماہ بعد کریں بعد میں کٹائیوں کے درمیان پینتیس تا چالیس دن کا دورانیہ رکھیں جب پھول یا سٹے نکل آئیں سالانہ چھ تا سات کٹائیاں	پانچ من بیج فی ایکڑ بہتر نگہداشت سے ایک ہزار من فی ایکڑ تک سبز چارہ حاصل ہوسکتا ہے۔
جنتر	ہلکی میرا زمین دو تا تین بار ہل + سہاگہ	وسط مارچ تا اگست	وائیٹ سسبینیا، ریڈ سسبینیا	چارہ فصل: بیس تا پچیس کلوگرام بیج فصل: دس تا بارہ کلوگرام	حالت وتر میں بذریعہ چھٹہ، لائنوں کا فاصلہ: چارہ کیلئے ایک فٹ جبکہ بیج کیلئے ڈیڑھ تا دو فٹ کا فاصلہ رکھیں۔	ایک بوری DAP فی ایکڑ بوقت کاشت	پہلا پانی بوائی کے اٹھارہ تا بیس دن بعد لگائیں۔	گراس ہاپرز، تنے کا گڑواں	سبز چارہ: اسی دن بعد پچاس فیصد پھول نکلنے پر کٹائی کریں۔ بیج فصل: ایک سو بیس دن بعد پھلیاں پکنے پر کاٹیں۔	